باب نمبر 3

معذوریوں کی روک تھام:

چونکہ یہ کتاب بحالی پر ہے اس لئے یہ زیادہ تر ان بچوں کے بارے میں ہے جو پہلے سے ہی معذور ہیں۔ لیکن معذوریوں کی روک تھام بھی بہت ضروری ہے۔ اسی وجہ سے اس کتاب کے اکثر حصوں میں مخصوص معذوریوں کے ساتھ ان کی روک تھام کی تجاویز کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

ہم نے روک تھام پر بحث کو ہر باب کے شروع کی بجائے آخر میں لکھا ہے۔ یہ اس لئے ہے کیونکہ اکثر لوگوں کو اس وقت معذوری میں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی جب تک ان کا اپنا کوئی عزیز معذور نہیں ہو جاتا۔ پھر اس شخص کی مدد کرنا ان کی اولین تشویش ہوتی ہے۔ جب ہم کسی خاندان کے کسی معذور بچے کی کچھ مدد کر لیتے ہیں تو پھر خاندان کے دوسرے لوگوں میں معذوری روکنے کے لئے ان میں دلچسپی پیدا کر سکتے ہیں۔

ہم اس کا ذکر اس لئے کرتے ہیں کیونکہ جب صحت کے پیشہ ور لوگ پروگرام مرتب کرتے ہیں تو وہ روک تھام کو شروع میں لگا دیتے ہیں اور ان کو پتہ چلتا ہے کہ لوگ زیادہ دلچسپی نہیں دکھاتے لیکن جب معذور بچوں کے والدین ان کی فوری ضروریات پوری کرنے کے بعد اکٹھے ہوتے ہیں تو ان کو معذوری کی روک تھام کے لئے زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔

لوگوں کے پروگرام کی کامیابی کیلئے وہاں سے شروع کرنا چاہیئے جسے لوگ اہم محسوس کرتے ہیں۔

معذوریاں روکنے کیلئے ہمیں وجوہات سمجھنی چاہیئے۔ دنیا کے اکثر حصوں میں معذوری کی کئی وجوہات غربت سے متعلق ہوتی ہیں۔ مثلاً

جب ماوں کو حمل کے دوران کھانے کو کافی خوراک نہیں ملتی تو ان کے بچے قبل از وقت یا کم وزن کے پیدا ہوتے ہیں۔ ان بچوں میں فالج (Cerebral Palsy) ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے جو شدید معذوریوں میں سے ایک ہے۔ پیدائش کے کچھ نقائص حمل کے ابتدائی مہینوں میں خوراک کی کمی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

جب نومولود اور چھوٹے بچوں کو کھانے کیلئے کافی نہیں ملتا ۔ان میں زہریلے مادے کا پھیلاؤ آسانی اور زیادہ شدت سے ہوتا ہے۔ موٹے بچے کے لئے دست کی بیماری عام طور پر معمولی ہوتی ہے لیکن بہت پتلے اور کمزور بچے میں دست اکثر پانی کی شدید کمی، تیز بخار اور کبھی کبھی فالج اور دوروں کے ساتھ دماغ کے نقصان کا باعث بنتے ہیں۔

پانی کی نکاسی کا ناقص انتظام اور پرہجوم رہائشی حالات : کمزور خوراک کے ساتھ ٹی بی جیسی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں اور شدید معذوریوں کو عام کرتے ہیں۔

غریب علاقوں میں بنیادی صحت اور بحالی کی خدمات کا فقدان : معذوریوں کو عام اور شدید بناتا ہے اکثر تانوی معذوریاں پیدا ہوتی ہیں جن کو روکا جا سکتا ہے۔ غربت کی وجہ سے پیدا ہونے والی معذوریوں کو روکنے کے لئے ہماری معاشرتی درجہ بندی میں بڑی تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔ زمین، وسائل، معلومات اور اختیارات کے منصفانہ تقسیم کی ضرورت ہے ایسی تبدیلیاں تب ہونگی جب غریبوں میں منظم ہونے، ساتھ کام کرنے اور اپنا حق مانگنے کی جرات پیدا ہوگی۔ **معذور لوگ اور ان کے خاندان اس عمل میں رہنما بن سکتے ہیں** ۔غربت کی وجہ سے پیدا ہونے والی معذوریوں کا طویل المیعاد اور دور رس جواب پانے کی امید ہم صرف ایک منصفانہ معاشرے کے ذریعے ہی کر سکتے ہیں۔

اگر چہ غربت سے متعلق معذوریوں کی مکمل روک تھام معاشرتی تبدیلی پر منحصر ہے مگر اس میں وقت لگے گا۔ لیکن پھر بھی خاندان، مقامی اور قومی سطح پر فوری اقدامات سے کچھ معذوریوں کی روک تھام میں مدد مل سکتی ہے۔ مثلاً

پولیو: کچھ حالات میں قطرے پلانے سے روکی جاسکتی ہے۔ (لیکن پر اثر قطرے اچھی دوا کے علاوہ اور بہت سے چیزوں پر منحصر ہے۔ ادھر دیکھئے)

ایسے علاقے جہاں پر قطروں کی سہولت موجود نہیں ہے یا مکمل پر اثر نہیں ہے، خاندان اور لوگ معذوری کے امکان کو دو طریقوں سے کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

☆ بچوں کو جب تک ممکن ہو اپنا دودھ پلائیں۔

☆ اپنے بچوں کو غیر ضروری ٹیکوں سے بچائیں۔

☆ **دماغی نقصان** اور **دوروں** کو کم کیا جاسکتا ہے۔ اگر مائیں اور دائیاں حمل اور زچگی کے دوران اضافی احتیاط کریں اور بچوں کو خسرہ کے خلاف ٹیکے لگوائیں۔

☆ **کچھ پیدائشی نقائص** اور **ذہنی معذوری** کو روکا جاسکتا ہے۔ اگر مائیں اکثر دواؤں سے اجتناب کریں اور جو پیسہ بچاتے ہیں اس کو خوراک پر خرچ کریں۔

☆ ریڑھ کی ہڈی کے زخم کو کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے اگر باپ شراب اور بندوقوں پر خرچ کرنے کی بجائے تعلیم اور معاشرے کی سلامتی پر خرچ کریں۔

☆ جذام کو بہت حد تک روکا جاسکتا ہے اگر ہم **جزامیوں سے خوف کھانا اور ان کو مسترد کرنا چھوڑ دیں**۔ زیادہ امداد اور ابتدائی گھریلو علاج کی حوصلہ افزائی کے ذریعے لوگ جذام کے پھیلاؤ کو روک سکتے ہیں کیونکہ جن لوگوں کا علاج ہو جاتا ہے ان سے پھر نہیں پھیلتا

☆ چھوٹے بچوں میں اندھاپن: کچھ ممالک میں خوراک میں وٹامن اے کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس کا تعلق پھر غربت سے ہے کئی لوگوں کو یہ پتہ نہیں کہ پتوں والی سبزیوں، پیلے پھلوں اور جنگلی جڑی بوٹیوں سے وہ اپنے بچوں میں اندھاپن روک سکتے ہیں۔ بہرے پن اور **ذہنی معذوری** کی کچھ اقسام کو بھی روکا جاسکتا ہے۔ اگر حمل کے دوران آئیوڈین ملا نمک استعمال کیا جائے۔

جب اچھی دوا موجود ھے تو پھر کیوں اتنے سارے ممالک میں پولیو پائی جاتی ھے۔

قطروں کا پر اثر ھونا کئی چیزوں پر منحصر ھے۔

ٹیکنیکی: محفوظ اور پر اثر قطروں کی تیاری اور ترسیل

معلومات: لوگوں کو قطروں کی قدر سمجھنی چاہئے اور تعاون کرنا چاہئے۔

سیاسی: قطروں کے پروگرام تب زیادہ کامیاب ہوتے ہیں جب حکومت لوگوں کی منصفانہ نمائندگی کرے اور ملک گیر مہموں میں لوگوں کا بھرپور ساتھ ہو۔

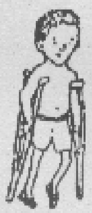

اقتصادی: (قطروں کی لاگت اور بچوں تک پہنچانا) غریب ممالک میں رہنماؤں کو فیصلہ کرنا ہے کہ پولیو کو روکنے کی قیمت زیادہ نہیں۔

اخلاقی: (ایمانداری اور اچھی نیت) ڈاکٹروں، ہیلتھ ورکرز اور شہریوں کو یہ دیکھنا چاہیے کہ سارے بچوں کو قطرے ملیں (کچھ ممالک میں ڈاکٹر قطرے پھینک کر جھوٹی رپورٹ بنا دیتے ہیں اور ہیلتھ انسپکٹر کو بھی روکنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔

انتظام: قطروں کی ضرورت، منصوبہ بندی، آمدورفت اور تقسیم کا علم

پولیو کے قطروں کو منجمد رکھنا: کئی ملکوں میں قطروں کا ایک تہائی (1/3) حصہ بچوں کے پاس پہنچنے سے پہلے ہی ضائع ہو جاتا ہے۔

خوراک، پانی، ہوا یا کام کی جگہ میں زہر کی موجودگی کی وجہ سے معذوری: کیڑوں اور بوٹیوں کو مارنے کے لئے دنیا بھر میں حالیہ کیمیائی اجزاء کا عام استعمال صحت کا ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ اکثر دیہاتی لوگ ان کے خطرات اور احتیاطی تدابیر سے بے خبر ان کیڑے مار دواؤں کا استعمال کرتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں کئی مفلوج، اندھے یا دوسرے طریقوں سے معذور ہو جاتے ہیں۔

ان مسائل کی روک تھام کے لئے لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ نہ صرف اپنے اور اپنے بچوں کو لاحق خطرات کے بارے میں جانیں بلکہ زمین، چرند، پرند اور فطرت کے توازن کو درپیش خطرات کے بارے میں آگاہی حاصل کریں، ان کیڑوں کو کنٹرول کرنے کے لئے کم خطرناک طریقے بہتر نتائج دیتے ہیں۔ خطرناک ترین اشیاء پر پابندی کے لئے قوانین کی ضرورت ہے اور واضح انتباہ کی بھی ضرورت ہے۔

زہریلی خوراک: کچھ علاقوں میں معذوری کی اہم وجہ ہے۔ ہندوستان کے کچھ حصوں میں جہاں زرعی مزدوروں کو دال کی ایک زہریلی قسم کی ذریعے ادائیگی کی جاتی ہے وہاں وہ Lathyrism کا شکار ہیں۔ غریبوں کو اس کے خطرے کا پتہ ہوتا ہے لیکن ان کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہوتا۔ اس صورتحال کو ٹھیک کرنے کے لئے منصفانہ معاوضے اور کم بدعنوانی کی ضرورت ہے۔

فلورائیڈ کا زہر Fluorosis جو کہ زیادہ تر پینے کے پانی سے ہوتا ہے۔ انڈیا اور بعض دوسرے علاقوں میں ہڈیوں کی بیماریوں کی ایک عام وجہ ہے۔ محفوظ پانی مہیا کرنے کے لئے پبلک ہیلتھ کے اقدامات کی ضرورت ہے۔

خطرناک کام کے حالات: ہوا میں زہر اور بنیادی حفاظتی تدابیر کے فقدان کی وجہ سے کئی معذوریاں ہوتی ہیں ان میں جلن، اندھا پن، ہاتھ پیروں کا کٹنا، کمر اور سر کی چوٹیں شامل ہیں۔ کچھ ممالک میں سکولوں، گھروں اور کام کی اور جگہوں کی چھتوں یا دیواروں میں Asbestas پھیپھڑوں کو ناکارہ بنانے کی بیماریوں کا سبب بنتی ہے۔ بہتری لانے کے لئے منظم اور باخبر لوگوں اور سخت پبلک ہیلتھ اقدامات کی ضرورت ہے۔

کچھ خطرناک دوائیں جو معذوریاں پیدا کرنے کے لئے مشہور ہیں۔ اب ان ممالک میں جہاں یہ بنتی ہیں ممنوع ہیں لیکن دوسرے ممالک میں اب بھی بکتی ہیں۔ مثال کے طور پر دست کی دوائیں جس میں Clioquin موجود ہوتا ہے جاپان میں ہزاروں لوگوں میں اندھے پن اور مفلوج کرنے کا سبب بنا۔

ادویات کی اونچی قیمت، زیادہ اور غلط استعمال۔ آج کل دنیا میں غربت اور معذوری میں اضافہ کرتی ہے۔ دواؤں کے سمجھدارانہ استعمال اور ترسیل کے لئے ضروری ہے کہ ڈاکٹروں اور لوگوں کو بہتر تعلیم دی جائے اور موثر بین الاقوامی قوانین بھی ضروری ہیں۔

نوٹ: اگرچہ زیادہ فلورائیڈ نقصان دہ ہے لیکن صحت مند دانتوں اور ہڈیوں کے لئے ضروری ہے۔ کچھ علاقوں میں پینے کے پانی سے فلورائیڈ نکالنے کی ضرورت ہے اور کچھ علاقوں میں اسے شامل کرنے کی ضرورت ہے۔

کیڑے مار دواؤں کے زہر سے بچاو

- ☆ کھڑے رہیں تاکہ ہوا سپرے کو آپ سے دور لے جائے
- ☆ ایسے حفاظتی کپڑے پہنیں جو پورے جسم کو ڈھانپے

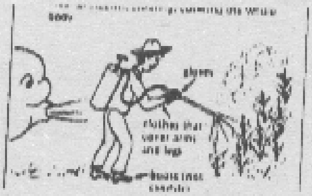

ایسے کپڑے جو بازو اور ٹانگوں کو ڈھانپے
بند جوتے

- ☆ سپرے کے فوراً بعد کپڑے تبدیل کر کے نہالیں۔
- ☆ سپرے کے بعد کپڑوں کو دھوئیں
- ☆ دھونے کے پانی کو پینے کے پانی میں شامل نہ ہونے دیں۔
- ☆ سپرے کے ڈبے پانی یا خوراک کے لئے استعمال نہ کریں۔
- ☆ بچوں کو سپرے کے ڈبوں سے کھیلنے نہ دیں۔

احتیاط: اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے اور دودھ پلانے والی مائیں سارے کیڑے مار دواوں سے دور رہیں۔

ہندوستان میں چلنے پھرنے سے معذوری کی چار سب سے بڑی وجوہات ہیں جس سے بیس لاکھ سے زیادہ لوگ متاثر ہوتے ہیں، پولیو، آئیوڈین کی کمی، Fluorosis اور Lathyrism ہیں اگر مضبوط سیاسی ارادہ ہوتو ان سب کو مکمل طور پر روکا جاسکتا ہے۔

معذوری کی روک تھام کا ذمہ دار کون ہوگا؟

بچاؤ کے مخصوص اقدامات جن کا ہم نے ذکر کیا، باقی معاشرتی اقدامات کی طرح زیادہ آگاہی، لوگوں کی شرکت اور چیزوں کو نئے انداز سے دیکھنے پر منحصر ہے۔ یہ تبدیلیاں خود بخود نہیں ہوتیں۔ ان کو مندرجہ ذیل چیزوں کے عمل کی ضرورت ہے۔ تعلیم، تنظیم اور اپنی جدو جہد جس کی قیادت وہ لوگ کریں جن کو شدید تشویش ہو۔

اکثر صحت مند لوگوں کو معذوری کی تشویش نہیں ہوتی اور نہ ہی ان کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اکثر لوگ سوچتے ہیں۔ اوہ یہ میرے ساتھ کبھی نہیں ہوسکتا جب تک وہ ہو نہیں جاتا۔

یہ میرے ساتھ کبھی نہیں ہوسکتا

معذوری ہر کسی کو متاثر کرسکتی اور اکثر ہماری زندگیوں میں ایسا ہوتا ہے۔

عام طور پر معذور لوگوں اور ان کے خاندانوں کو سب سے زیادہ تشویش ہوتی ہے۔ اس تشویش کی بنیاد پر وہ معذوریوں کی روک تھام اور لوگوں میں آگاہی کے رہنما بن سکتے ہیں۔

نہیں میں اس کو ٹیکے کیلئے نہیں لے جا سکتی اگر اس کا بخار

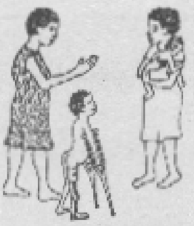

پولیو کا معمولی کیس ہو تو ٹیکے سے معذور ہو سکتی ہے۔ یہی میرے بیٹے کے ساتھ ہوا تھا۔

یا پھر معذور بچے اور ان کے خاندان ملکر روک تھام کی تحریک چلا سکتے ہیں۔ ایک گاؤں میں عورتوں نے ٹیکوں اور اپنا دودھ پلانے کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے مختصر کھیل (ڈرامے) کیئے۔ میکسیکو میں Pro jimo پراجیکٹ میں معذور بحالی کارکنوں نے دور دراز پہاڑی دیہاتوں میں بچوں کے حفاظتی ٹیکوں میں مدد کی۔

اس کتاب کے حصہ اول میں جہاں ہم نے مختلف معذوریوں کا ذکر کیا ہے وہاں ان کی روک تھام کے بارے میں بنیادی معلومات بھی شامل کیں ہیں۔ آپ میں سے جو لوگ یہ کتاب پہلے سے معذور بچوں کیلئے استعمال کریں گے ہم یہ امید کرتے ہیں کہ معذوریوں کی روک تھام میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

ثانوی معذوریوں کی روک تھام

اب تک ہم نے پولیو اور ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ جیسی اصلی یا بنیادی معذوریوں کے بارے میں بات کی ہے لیکن ثانوی معذوریوں کی روک تھام بھی بہت ضروری ہے اور بحالی کے لئے اہم تشویش ہے۔

ثانوی معذوریوں سے ہماری مراد مزید معذوریاں اور پیچیدگیاں ہیں جو بنیادی معذوری کی وجہ سے یا اس کے بعد ہو سکتی ہیں۔ مثلاً ایسے بچے کو لیں جس کو پولیو یا فالج ہو اور پہلے چل نہ سکتا ہو۔ وہ آہستہ آہستہ اپنی ٹانگوں کے جوڑوں میں موجود حرکت کی حد کھونے لگتا ہے۔ چھوٹے پٹھے (جس کو Condractures) کہتے ہیں اس کی ٹانگوں کو سیدھا ہونے سے روکتی ہیں۔ یہ ثانوی معذوری بچے کی چلنے یا کام کرنے کی صلاحیت کو بنیادی معذوری کے نسبت زیادہ متاثر کر سکتی ہے۔

اس میں آہستہ Contractures بڑھا

Contractures (جو کہ بنیادی معذوری نہیں تھی) کی وجہ سے وہ کھڑی اور چل پھر نہیں سکتی تھی۔

اگر Contractures کو حرکت کی مسلسل ابتدائی

مشقوں سے روکا جاتا تو بچی چلنے اور کھڑا ہونے کے قابل ہوتی۔

زیادہ تر contractures کو ٹھیک کیا جا سکتا ہے لیکن اس میں بہت وقت اور پیسہ لگ سکتا ہے اور شاید آپریشن بھی۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ Contractures کو شروع ہونے سے پہلے روکا جائے۔

چونکہ Contractures کئی معذوریوں میں عام پیچیدگی کی طرح بڑھتی ہے اس لئے ہم نے اس کو علیحدہ باب میں بیان کیا ہے (باب نمبر 8) حرکت کی حد کی ورزشیں جو contractures کو روکنے اور ٹھیک کرنے میں مدد دیتی ہیں باب نمبر 42 میں بیان کی گئی ہیں۔

اگر بچاؤ کے اقدامات نہ لئے جائیں تو کئی اور ثانوی معذوریاں بھی ہو سکتی ہیں۔ ریڑھ کی ہڈی میں زخم والے بچوں میں بستر پر مدت تک پڑے رہنے سے بنے ہوئے زخم (Pressure sores) باب 24 جس بچے کی کمر کمزور ہو یا ایک ٹانگ دوسری سے چھوٹی ہو اس میں Spiral cvrve باب نمبر 20 دوروں کے وجہ سے سر کے چوٹ کچھ اور مثالیں ہیں۔

کئی دوسری ثانوی معذوریوں سے بچاؤ کے اقدامات کو ان مخصوص معذوریوں کے بارے میں ابواب میں بیان کیا گیا ہے۔
کئی جگہوں پر ہم ان مسائل یا معذوریوں کا ذکر کرتے ہیں جو عام طور پر طبی علاج یا بچوں کے جسمانی نقائص کو دور کرنے والی اشیاء کے استعمال سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً

- ☆ دوروں کی دوا: Phenytoin کچھ بچوں کے مسوڑھوں میں سوجن پیدا کرتی ہے۔ باقاعدگی سے دانت برش کرنے سے اس کو ایک حد تک روکا جا سکتا ہے۔
- ☆ بیساکھیاں جو بغل کے نیچے سختی سے دبائی جاتی ہیں اعصاب کو نقصان پہنچا سکتی ہیں اور رفتہ رفتہ ہاتھ کو ناکارہ کر سکتی ہے۔ چھوٹی بیساکھیاں یا بازو کے نیچے بیساکھیاں (جیسے اوپر دکھائی گئیں ہیں) اس مسئلے کو روک سکتی ہیں۔
- ☆ اکثر Contractures ٹھیک کرنے کے لئے آپریشن کیا جاتا ہے جس سے بچہ بہتر طریقہ سے کام کر سکتا ہے اور چل سکتا ہے۔ اس سے مزید مشکلات ہو سکتی ہیں۔ آپریشن سے پہلے اس کے فوائد اور ممکنہ نقصانات کو احتیاط سے پرکھنا چاہیئے۔
- ☆ کچھ پٹیاں اور امدادی اشیاء جو شروع میں بچے کی مدد کرتی ہیں بعد میں اس کے لئے نقصان دہ ہو سکتی ہیں۔

ان غلطیوں کو روکنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر بچے کی ضروریات کو احتیاط سے پرکھا جائے اور وقفے وقفے سے تجزیئے کئے جائیں۔ ہمیں علاج کے ذریعے پیدا ہونے والی معذوری کو روکنے کے لئے بہت احتیاط کرنی چاہیئے۔

> معالج کی طرح کسی بھی بحالی کارکن یا والدین کی پہلی ذمہ داری یہ
> ہونی چاہیئے کہ کوئی نقصان نہ پہنچے۔

ان ثانوی معذوریوں کے ساتھ جو کہ جسمانی ہیں کچھ نفسیاتی اور معاشرتی بھی ہو سکتی ہیں۔ (جو بچے کے ذہن، رویئے اور معاشرے میں مقام پر اثر انداز ہوتی ہیں۔) کچھ معذور بچوں میں رویئے سے متعلق سنگین مسائل پیدا ہوتے ہیں یہ اکثر اس لئے ہوتے ہیں کیونکہ وہ اچھے رویئے کے برعکس برے رویئے سے زیادہ توجہ اور انعام حاصل کرتے ہیں۔ باب نمبر 40 میں ان طریقوں کا ذکر کیا گیا کہ جن سے والدین معذور بچوں میں اچانک غصہ اور برے رویئے کو روک سکتے ہیں۔

کئی معذور بچوں (اور بڑوں) کیلئے سب سے بڑی ثانوی معذوری عام طور پر دوسرے لوگوں میں سمجھنے اور قبولیت کے فقدان سے ہوتی ہے۔ اس کتاب کے دوسرے حصے میں یہ بتایا گیا ہے کہ کس طرح معذوروں کی ضروریات پورا کرے اور ان کے متعلق معاون اور فعال کردار ادا کرنے کے لئے لوگوں کو کس طرح اس میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ دوسرے حصے میں ہم نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ معذور لوگ اور ان کے خاندان، معاشرے میں فہم کو بہتر طریقے سے بڑھاتے اور معذوری کو ایک سنگین رکاوٹ بننے سے روکنے میں کیا کچھ کر سکتے ہیں۔

> **ثانوی معذوری کو روکنا بحالی کا بنیادی حصہ ہے۔**

خطرہ

ٹیکوں کا سمجھدارانہ اور محدود استعمال کی ضرورت: آج کل دنیا میں ادویات کا ضرورت سے زیادہ اور غلط استعمال صحت کے مسائل اور معذوریوں کی بہت بڑی وجہ ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ اکثر دوائیں غلط تجویز اور دی جاتی ہیں (مثلاً کچھ دوائیں ایسی ہیں جو اگر حمل کے دوران کھائی جائیں تو پیدائش کے نقائص ہو سکتے ہیں) اور ایک وجہ یہ ہے کہ غریب خاندان اور اقوام دونوں بہت سا پیسہ مہنگی، غیر ضروری یا خطرناک دواؤں پر خرچ کرتے ہیں۔

دنیا کے اکثر حصوں میں ڈاکٹر، ہیلتھ ورکرز اور لوگ ٹیکے لگانے اور لگوانے کو حفظانِ صحت کا بہت بڑا حصہ بنا دیتے ہیں۔

یہ پیسہ ان چیزوں پر بہتر خرچ کیا جا سکتا تھا جو ان کی صحت کی حفاظت کرتیں۔ جیسے خوراک، قطرے، بہتر پانی اور زیادہ مناسب تعلیم۔ یقیناً کچھ دواؤں کا صحیح استعمال صحت کیلئے بہت اہم ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا کے اکثر ممالک میں بکنے والی تیس ہزار 30,000 طبی اشیاء میں سے صرف 250 ضروری ہیں۔

کئی ممالک میں ٹیکے جدید جادو بن گئے ہیں لوگ اس لئے ان کا مطالبہ کرتے ہیں کیونکہ ڈاکٹر اور ہیلتھ ورکرز یہ تجویز کرتے ہیں اور ڈاکٹر اور ہیلتھ ورکرز اس لئے تجویز کرتے ہیں کیونکہ لوگ اس کا مطالبہ کرتے ہیں۔

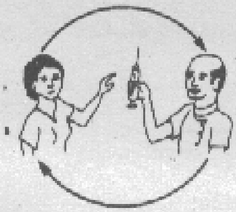

میں اس لئے اتنے ٹیکے تجویز کرتا ہوں کیونکہ میرے مریضوں کو ان پر یقین ہے۔

ٹیکوں پر مجھے اس لئے یقین ہے کیونکہ میرا ڈاکٹر انہیں تجویز کرتا ہے۔

ٹیکوں سے بچے کیسے معذور ہوتے ہیں۔

گندی سوئی یا سرنج کا استعمال انفیکشن (زہریلے مادے کا پھیلاؤ) کی ایک عام وجہ ہے اس انفیکشن سے ریڑھ کی ہڈی کا زخم فالج یا موت بھی ہو سکتی ہے۔ ٹیکوں کے ذریعے دی جانے والی کچھ دوائیں بھی نقصان دہ ہو سکتی ہیں۔ اکثر جب کچھ خاص دواؤں کی ضرورت نہیں ہوتی اور ٹیکے کے ذریعے لی جاتی ہیں تو اس سے خطرناک الرجک (Alergic) ردعمل، زہریلا پن اور بہرہ پن ہو سکتے ہیں۔

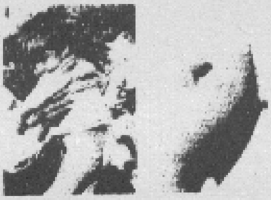

اس بچے کو ایک گندی سوئی سے ٹیکہ لگایا گیا تھا۔ اس گندی سوئی سے پیپ کا ایک پھوڑا بنا جو وقت کے ساتھ پھٹ کر سوکھ گیا۔ بچے کو ٹیکہ زکام کیلئے لگایا گیا۔ یہ بہتر ہوتا اگر اس کو کوئی بھی دوا نہ دی جاتی۔

ڈاکٹروں اور دائیوں کا بچے کی پیدائش کو تیز کرنے کے لئے ٹیکوں کے ذریعے ہارمون (Harmone) کا استعمال اور ماں کو زور دینا۔ کئی ممالک میں بچوں میں ذہنی کمزوری، فالج (Cerebralpalsy) اور دوروں کا سبب بنتی ہے۔

پولیو سے مفلوج ہونا اکثر ٹیکوں کی وجہ سے ہوتا ہے کچھ ماہرین کہتے ہیں کہ **ہر سال بیس لاکھ تک بچے ٹیکوں کی وجہ سے پولیو سے مفلوج ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے تقریباً سب بلا ضرورت دیئے جاتے ہیں۔**

پولیو کے واقعات کا ایک تہائی 1/3 حصہ ٹیکوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔

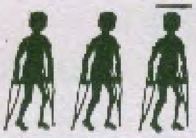

یہ اس طرح ہوتا ہے جن بچوں میں پولیو کے جراثیم ہوتے ہیں عام طور پر ان میں شدید نزلہ یا زکام کے آثار ہوتے ہیں۔ اکثر بغیر مفلوج ہوئے کچھ دنوں میں ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن مفلوج ہونے کا خطرہ اس وقت بڑھ جاتا ہے اگر بچے کے پٹھے زخمی ہو جائیں یا ان میں سوزش ہو۔ کسی بھی قسم کی دوا کا ٹیکہ پٹھوں میں سوزش پیدا کرتی ہے۔ سوزش زدہ پٹھوں سے یہ پیغام اعصاب کے ذریعے ریڑھ کی ہڈی تک پہنچتا ہے اور ایسی تبدیلیوں کا موجب بنتا ہے۔ جس سے پولیو کے وائرس فالج پیدا کرتے ہیں۔

بدقسمتی سے جب بچوں کو پولیو کے وائرس کی وجہ سے نزلہ یا زکام ہو جاتا ہے والدین اس کو ڈاکٹر یا ہیلتھ ورکر کے پاس ٹیکے کے لئے جاتے ہیں۔ کئی دفعہ اس کا نتیجہ فالج ہوتا ہے جو ٹیکے والی ٹانگ میں زیادہ ہوتا ہے۔ کئی لوگ یہ سوچتے تھے کہ ٹیکے کے بعد ٹانگ میں فالج اس لئے ہوتا ہے کیونکہ سوئی کسی عصب کو لگتی ہے۔ اب ہمیں معلوم ہے کہ اکثر موقعوں پر فالج پولیو کی وجہ سے ہوتا تھا چونکہ یہ ٹیکے سے ہوتا ہے یا ٹیکہ اسے ابھارتا ہے اس لئے اس کو ترغیبی پولیو کہا جاتا ہے۔

ماؤں اور ڈاکٹروں کو یہ یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اگر بچے کو بخار کے ساتھ نزلہ یا زکام ہو تو ٹیکہ نہیں لگانا چاہئے۔ یہ پولیو ہو سکتا ہے اور ٹیکے کی وجہ سے فالج ہو سکتا ہے۔

اگر بچوں کو صرف ضرورت کے تحت ٹیکے لگائے جائیں تو پولیو کی وجہ سے فالج کے لاکھوں واقعات کو روکا جا سکتا ہے۔

دنیا بھر میں غیر ضروری ٹیکوں کی وبا سے ہر سال لاکھوں، خاص طور پر بچے، بیمار، معذور یا مر جاتے ہیں۔ ڈاکٹروں، ہیلتھ ورکرز، روایتی معالجوں (جن میں سے کئی اب ٹیکوں کا ضرورت سے زیادہ استعمال کرتے ہیں) اور خود لوگوں کو آگاہ کرنے کے لئے ایک بین الاقوامی مہم کی ضرورت ہے۔

دواؤں کے غلط اور ضرورت سے زیادہ استعمال کو کم کرنا اتنا ہی اہم بچاؤ کا قدم ہے جتنا کہ حفاظتی ٹیکے، صاف پانی اور لیٹرین کا صحیح استعمال ہے۔ ہیلتھ ورکروں، سکول کے اساتذہ اور لوگوں کو منظم کرنے والوں کو ٹیکوں کا ضرورت سے زیادہ استعمال روکنے کے لئے کام کرنا ہوگا اور دوا کے استعمال سے پہلے لوگوں کو اس کے نقصانات اور فوائد پرکھنے میں مدد کرنی ہوگی۔

نوٹ: اگر صحیح استعمال کی جائیں تو کئی دوائیں صحت کیلئے اہم ہیں۔ حفاظتی ٹیکے بچے کی صحت اور معذوری کی روک تھام کیلئے بہت ضروری ہیں۔ پھر بھی پولیو سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب بچے کو بخار یا زکام ہو تو حفاظتی ٹیکوں یا دوسرے ٹیکوں سے پرہیز کرنا چاہئے یہ معمولی پولیو ہو سکتا ہے اور ٹیکا لگانے سے فالج ہو سکتا ہے۔

غیر ضروری ٹیکوں سے پرہیز کریں۔

جنگ بچوں کی معذوری کی ایک بڑی وجہ

مسلح تشدد بڑھتا جا رہا ہے۔ 1980 سے لیکر اب تک چالیس لاکھ فوجیوں کے ساتھ 45 ممالک 40 جنگوں میں ملوث ہوئے۔ آج کل کی جنگ میں فوجیوں کے نسبت شہری زیادہ مارے جاتے ہیں یا معذور ہوتے ہیں، جن میں سے اکثر عورتیں اور بچے ہوتے ہیں۔ پہلی جنگ عظیم میں مارے گئے زخمی لوگوں میں سے صرف پانچ فیصد شہری تھے۔ آج 80 سے 90 فیصد شہری ہوتے ہیں جتنے لوگ مارے جاتے ہیں ان سے کم از کم تین گنا زیادہ زخمی ہوتے ہیں۔

جنگ کی وجہ سے پیدا ہونے والی غربت اور مشکلات سے کئی معذوریاں جنم لیتی ہیں۔ 25 سے 30 ملین (ڈھائی سے تین کروڑ) مہاجرین خطرناک اور غیر صحت مند حالات میں رہتے ہیں۔ دنیا کے بچوں میں سے ایک تہائی کو وافر خوراک اور بنیادی صحت کی سہولیات میسر نہیں۔ لاکھوں بے گھر ہیں پھر بھی 1985ء میں عالمی رہنماؤں نے ایک ارب امریکی ڈالر جنگوں اور اسلحہ پر خرچ کئے جو 1981 کی نسبت دگنا ہیں۔

نکاراگوا کا ایک بچہ جو کونٹرا کے بم سے معذور ہوا۔ کونٹرا وہ باغی فوجیں ہیں جن کو نکاراگوا کی نئی حکومت گرانے کیلئے امریکہ کی حمایت حاصل ہے۔

جنگ، دہشت گردی اور تشدد طاقتوروں کے لئے اقتصادی، سیاسی اور معاشرتی کنٹرول کے ذرائع بن گئے ہیں۔ جب غریب ممالک کے لوگ اپنے آمروں سے جان چھڑانے کی ہمت کر کے عوامی حکومتیں بناتے ہیں جو منصفانہ تقسیم کی طرف گامزن ہوتی ہیں تو طاقتور ممالک اکثر ان کی حکومتوں کو تباہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ دہشت گردی، لمبی جنگیں اور سکولوں، صحت کے مراکز اور پیداوار کی تباہی کرتے ہیں اور نتیجہ زیادہ غربت، امراض اور معذوری ہوتا ہے۔

اکثر دہشت گردی کا مقابلہ دہشت گردی سے کیا جاتا ہے۔ اپریل 1986 میں لیبیا پر امریکہ کے حملے کے دوران معذوروں کے ایک سکول پر بم گرائے گئے۔
ایسے اقدامات سے دہشت گردی نہیں رکتی بلکہ صرف معصوم لوگوں کو مارتی اور معذور کرتی ہے۔ آنکھ کے بدلے آنکھ پوری دنیا کو اندھی کر دے گی (مہاتما گاندھی)

اس صورتحال کو تبدیل کرنے کیلئے ہم دنیا بھر کے معذوروں کو ان لوگوں کا ساتھ دینا ہوگا جن سے غیر منصفانہ
سلوک ہوتا ہے یا جو غیر مراعات یافتہ ہیں تاکہ ایک نیا اور سچا انسانی عالمی نظام قائم ہو سکے۔

☆☆☆